ورت و تو حج میں تاخیر کی جا سکتی ؟
لیکن مجھ اس رقم کی ضرورت بھی تو کیا میں
ر کر سکتا ہوں ؟

لحمد للہ :

ک لیے استطاعت (قدرت)
سبحانہ وتعالی کا فرمان :
اللہ تعالی کے لیے
س تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو آل عمران (97).

عت مالی اور استطاعت
ونوں کو شامل .
عت کا معنی یہ کہ :
ل تک سفر کی مشقت اور حج کی مشقت برداشت کر
سکتا
ہو.
طاعت کا معنی یہ کہ :
ت اللہ تک جانے اور واپس آنے اور وہاں خرچ اور
چوں کا خرچ بھی کر سکتا ہو.
یٹی کے علماء کرام کا
ہنا :
ت کے متعلق گزارش یہ
ک براستہ روڈ یا ہوائی جہاز یا جانور یا
مالک ہو، اور اس کے پاس آنے جانے کے خرچ کے
جن کا خرچ اس پر واجب ہوتا ، حج سے واپس آنے
تک
اتھ اس کا محرم یا خاوند کا ہونا بھی چاہے حج
یا
کا سفر ہو.اھ۔
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
یۃ والافتاء (11/30).
طیہ کے بیت اللہ تک
یات اور شرعی اخراجات اور قرض کی ادائیگی سے

زائد
ہوں.
حقوق اللہ مثلا کفار
حقوق العباد ہیں.
س شخص پر بھی قرض اور اس
ک لیے مال پورا نہ ہوتا ہو وہ پہلے قرض ادا
شخص پر حج فرض نہیں ہوتا.
یہ خیال کرتے ہیں کہ اس
ا گیا ہو کی اجازت نہ دینا علت ، اور جب وہ
اجازت
رنے میں کوئی حرج نہیں.
رحمہ اللہ تعالی کہتے
ہیں:
خیال غلط اور اس کی
یں علت تو انشغال ذمہ .اھ۔ بتصرف.
الشرح الممتع (7/30).

ض دینے والا شخص مقروض کو
بھی قرض مقروض کے ذمہ باقی ، اور اس اجازت
کی بنا
ہو جاتا، اسی لیے مقروض کو کہا جائیگا کہ :

ادا کرو اور اگر حج کے
حج کرو وگرنہ آپ پر حج فرض نہیں .
روض شخص جس قرض نے حج کرنے
مکمل اسلام کے ساتھ فوت ہوا اس نے کوئی کمی کو
ہو حج فرض ہی نہیں ہوا تھا، جس طرح فقر شخص پر
زکا فرض
ہوتی اسی طرح حج بھی.
ں نے قرض کی ادائیگی سے
ل فوت ہو گیا تو وہ خطرہ میں ، کیونکہ شہید
ں ہو جاتی لیکن قرض معاف نہیں ہوتا تو پھر کسی
دوسرے
ا کیا حال ہو گا ؟!
ات سے مراد ہے اخراجات
ں، مثلا اپنا اور اپنے اہل و عیال کا بغیر
ر اگر وہ متوسط حال اور مالداری ظاہر کرنے

ک
داروں کا مقابلہ کرسکے اور اس کے پاس حج کرنے
وخت کرکے اس کی قیمت سے حج کی ادائیگی کرے اور
ابق مناسب سی گاڑی خرید لے .
اس قیمتی گاڑی پر خرچ
وتا، بلکہ یہ اسراف اور فضول خرچی میں شامل
جس
ت نے منع کیا .
معتبر یہ کہ اس کے
چوں کے اخراجات موجود ہوں.
پس آنے کے بعد اس کے پاس
جن کا خرچ اس کے ذمہ اس کے قائم مقام ہو مثلا
نخوا یا تجارت وغیرہ .
ں پر مال تجارت کے راس
ور اہل وعیال کا خرچ کرتا ہے حج کرنا لازم
ں نقص اور کمی واقع ہونے کی بنا پر نفع میں بھی
اخراجات کے لیے کافی نہ ہو.
کمیٹی سے درج ذیل سوال
یا گیا:
ی اسلامی بنك میں کچھ رقم
ا نفع معتدل صورت میں اس کے اخراجات کے لیے
کافی
ج کرنا فرض ، یہ علم میں رکھ کے ایسا کرنے
کمی واقع ہوگی اور اس کمزور کردے گی ؟
ں کا جواب تھا:
ی حالت ایسی ہی جیسی
استطاعت نہ ہونے کی بنا پر حج کرنے کے مکلف
حانہ وتعالی کا فرمان :
اللہ تعالی کے لیے
ں جو وہاں تك جانے کی استطاعت رکھتا .

مقام پر ارشاد ربانی
:
م پر دین میں کوئی تنگی
ں رکھی .اھ۔
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
یۃ والافتاء (11/36).

ات سے مراد یہ ہے :
دگی میں زیادہ ضرورت ہوتی ، اور اس کے بغیر
کرنا مشکل .
م کے لیے کتابیں،
م کتابیں فروخت کرکے اس کی قیمت سے حج کرلو،
لی ضروریات میں شامل ہوتي ہیں.
ج و گاڑی جس کی اسے ضرورت
وخت کرکے اس کی قیمت سے حج کرو، لیکن اگر اس کے
ك گاڑی کی ضرورت ہو تو پھر اس کے لیے ایك گاڑی
کی قیمت سے حج کرنا واجب .
ریگر کے لیے اپنے آلات
ونکہ یہ اس کی اصل ضرورت میں شامل ہوتے ہیں.

ج و گاڑی جس پر وہ کام
خرچ کرتا ، حج کرنے کے لیے اسے یہ گاڑی
کرنی واجب نہیں.
ریات میں نکاح کی ضرورت
بھی شامل .
ں کے پاس مال تو لیکن
ضرورت اور وہ اس مال سے شادی کریگا تو وہ
شادی
کو مقدم کریگا.
علوم کرنے کے لیے آپ
وال نمبر (7120) 2کے
مطالعہ ضرور کریں.
تطاعت سے مراد یہ ہوئی
ات اور اصلی ضروریات کے بعد بچنے والی رقم جو
حج
یے کافی ہو.
لل اعلم.